علاوہ ازیں "علامہ کمال الدین زملکانی کو امام کا "دشمن" بتانا تصنیفی احتیاط کے خلاف ہے۔ غرض یہ ہے کہ یہ کتاب عام معلومات کے لحاظ سے مفید ضرور ہے۔ لیکن شدید ضرورت ہے کہ امام ابن تیمیہ کی لائف پر کوئی ایسے صاحب کتاب لکھیں جو محض "عربی داں" نہ ہوں بلکہ امام کے تمام علوم وفنون پر مبصرانہ نگاہ رکھتے ہوں۔ اور جنھوں نے علوم دینیہ واسلامیہ کے ساتھ ساتھ منطق۔ فلسفہ۔ علم کلام اور تاریخ امم قدیمہ وکتب قدیمہ کا سوچ سمجھکر مطالعہ کیا ہو۔

احمد آباد کی اسلامی یادگاریں کتبوں کی روشنی میں

(انگریزی) از ڈاکٹر محمد عبداللہ چغتائی پروفیسر دکن کالج ریسرچ انسٹیٹیوٹ پونا

قیمت ۸؍۔ پتہ:۔ مصنف سے مل سکتی ہے۔

شمالی ہند میں اسلامی یادگاروں کے لحاظ سے آگرہ، دہلی اور لاہور کو جو اہمیت حاصل رہی جنوبی ہندوستان میں گجرات کے دار السلطنت احمد آباد کو ہے۔ یہاں مسلم سلاطین گجرات نے ۷۹۳ھ سے ۹۸۰ھ تک خود مختارانہ حکومت کی۔ اس کے بعد صوبۂ گجرات کا الحاق مغل سلطنت کے مقبوضات سے ہوگیا۔ اس بنا پر احمد آباد میں سلاطین گجرات اور مغل سلاطین دونوں کی یادگاریں بکثرت پائی جاتی ہیں اور ان یادگاروں پر جو کتبات ہیں اگر ان کی روشنی میں گجرات میں مسلمانوں کے عہد حکومت کی کوئی تاریخ مرتب کی جائے تو اس میں شبہ نہیں کہ وہ سب سے زیادہ مستند اور لائق اعتماد تاریخ ہوگی۔ ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب چغتائی ہندوستان کی اسلامی تاریخ کے تمام علماء اور طلباء کی طرف سے دلی شکریہ کے مستحق ہیں کہ آپنے بڑی کاوش ومحنت کے بعد اسی طرز پر زیر تبصرہ کتاب مرتب کرکے گجرات کے زمانہ وسطیٰ کی تاریخ پر ریسرچ کرنے کا ایک نیا دروازہ کھولا ہے۔ اس کتاب میں سلطان مظفر کے عہد سے شاہ عالم کے زمانہ تک کی جو اسلامی یادگاریں احمد آباد میں پائی جاتی ہیں۔ اُن پر اُن عمارتوں کے کتبات کی روشنی میں بحث

کی گئی ہے۔ اس ذیل میں سلاطین گجرات کا شجرہ۔ ان کی مختصر تاریخ۔ گجرات کی تاریخ کے مآخذ۔ اور گجرات میں مسلمانوں کے فن تعمیر کی خصوصیات۔ ان سب مباحث کا بھی محققانہ اور بصیرت افروز بیان آگیا ہے۔

کتبات کے انگریزی ترجمہ کے ساتھ ان کے متعلق دوسری مفید معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں آخر میں آرٹ پیپر کے اٹھارہ صفحات پر کتبات کے فوٹو ہیں جن کو دیکھکر فاضل مصنف کی محنت و قابلیت کی بیساختہ داد دینی پڑتی ہے کہ انھوں نے ان کتبات کو کس طرح پڑھا اور پھر کس طرح ان سے مسلسل تاریخی معلومات اخذ کیں۔

"مسلمان بادشاہوں کی عمارتیں اور ان کا فن تعمیر" ڈاکٹر چغتائی کی ریسرچ کا خاص موضوع ہے جس پر وہ عرصہ سے کام کر رہے ہیں، اسی سلسلہ میں وہ "تاج محل" پر فرانسیسی زبان میں ایک محققانہ بلند پایہ کتاب لکھکر پیرس سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کر چکے ہیں، زیر تبصرہ کتاب بھی آپ کے اس ذوق اور مہارت فن کی دلیل ہے جو امید ہے علمی حلقوں میں بہت پسند کی جائیگی۔ س۔ ا

مکتبہ برہان کی ایک نئی کتاب

نعتِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

ہندوستان کے مشہور و مقبول شاعر جناب بہزاد لکھنوی کے نعتیہ کلام کا دلپذیر و دلکش مجموعہ، جسے مکتبہ برہان نے تمام ظاہری دل آویزیوں کے ساتھ بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے بہترین نرم سنہری جلد۔ قیمت صرف ۹ر

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ برہان قرول باغ دہلی